117217 ـ دینی معاملات اور شادی كے امور كی ترتیب پر بات چیت كے لیے منگیتر كے ساتھ بیٹھنا

سوال

صحیح صورت میں دین پر عمل كرنے میں معاونت كرنے پر اللہ تعالی آپ كو جزائے خیر عطا فرمائے، میرا ایك سوال ہے امید ہے كہ آپ كے پاس جواب بھی ہوگا:
میری ایك شخص كے ساتھ منگنی ہو چكی ہے، اس كے بارہ میں میرا خیال ہے كہ وہ خیر و بھلائی والا شخص ہے، میں اللہ كے مقابلہ میں كسی كا تزكیہ نہیں كرتی، اس سلسلہ میں شرعی رؤیت بھی ہو چكی ہے یعنی اس نے منگنی سے قبل ایك بار میرا چہرہ دیكھا ہے، اور الحمد للہ منگنی مكمل ہوگئی ہے، میرا سوال یہ ہے كہ:
كیا میرے لیے پردہ اور نقاب كر كے اپنے محرم كی موجودگی میں منگیتر كے ساتھ بیٹھنا جائز ہے یا نہیں ؟
میں اس كے ساتھ بات اس وقت ہی كرتی ہوں جب میرے پاس میرا محرم ہوتا ہے، كیا ایسا كرنا جائز ہے ؟
یہ علم میں رہے كہ ہماری بات چیت دینی امور كے متعلق ہوتی ہے، یا پھر شادی كےامور كی ترتیب كے بارہ میں بات چیت كی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ اور اسے اپنی اطاعت اور رضامندی كے اعمال كرنے كی توفیق دے، اور آپ پر اپنی نعمت مكمل كرتے ہوئے آپ كو نیك و صالح خاوند اور نیك اولاد عطا فرمائے.

دوم:

منگیتر شخص اپنی منگیتر كے لیے ایك اجنبی مرد كی حیثیت ركھتا ہے، اس كے نہ تو اس كے ساتھ خلوت كرنا جائز ہے اور نہ ہی اسے دیكھنا، اور نہ ہی مصافحہ كرنا، اس سے صرف استثناء یہی ہے كہ منگنی كے لیے جو شریعت نے دیكھنا مباح كیا ہے وہی دیكھا جا سكتا ہے، تا كہ بصیرت كے ساتھ اختیار كیا جا سكے.

ضرورت كے وقت كسی اجنبی عورت كے ساتھ بات چیت كرنے میں كوئی حرج نہیں لیكن شرط یہ ہے كہ جب ایسا كرنے میں كوئی شك و شبہ نہ ہو، اور بات چیت نرم لہجہ میں لہك لہك كر نہ كی جائے.

اس لیے آپ کے محرم شخص کی موجودگی میں اپنے منگیتر کے ساتھ شادی کے امور میں بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کثرت نہ ہو یعنی بار بار اور کثرت کے ساتھ ایسا نہ کیا جائے.

اور ہماری رائے کے مطابق ایسا نہ کریں کہ جب بھی آپ کا منگیتر آپ کے گھر والوں کو ملنے آئے تو آپ اس کے ساتھ ضرور بیٹھیں، خاص کر جب منگنی کا عرصہ لمبا ہو تو ایسا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ آپ صرف اسی مجلس میں بیٹھیں جس میں شادی کے امور اور ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جائے، اور پھر اگر اس میں آپ کی ضرورت ہو تو بیٹھیں وگرنہ نہیں.

اور اگر آپ کی بجائے آپ کا ولی ہی کافی ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہی بات چیت کرے.

مزید آپ سوال نمبر (36807) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .